



## سوال

(85) بیوہ اور اس کی لڑکی کا نکاح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہندہ بیوہ ہے اور اس کی ایک لڑکی ہے۔ زید رنڈوہ ہے اور اس کا ایک لڑکا ہے۔ اب زید ہندہ سے اور لڑپنے لڑکے کا ہندہ کی لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے کیا دونوں جائز ہوں گے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ دونوں کا نکاح جائز ہوں گے۔ یہاں حرمت مصاہرت متحقق ہے نہ حرمت نسب اور نہ حرمت رضاعت جیسے زید اور ہندہ اجنبی ہیں اس طرح ہندہ کی لڑکی اور زید کا لڑکا آپس میں اجنبی ہیں۔ واما بنت زوجہ ابیہ او ابنہ فخلال (در مختار) قال الخیر الرملی: ولا تحرم بنت زوج الام والامہ والام زوج الاب ولا بنتا (در المختار 2/383)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب النکاح

صفحہ نمبر 209

محدث فتویٰ